آسان اُردو

تیسری جماعت کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

آسان اُردو

تیسری جماعت کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو سندھ

ناشر

نیو گرین پرنٹرز، صدر حیدر آباد

تیار کردہ

سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ، جام شورو

منظور کردہ

محکمۂ تعلیم، حکومت سندھ، بطور واحد درسی کتاب

برائے مدارس صوبۂ سندھ۔

مؤلّفین:

شبّیر حسین ادیب (مرحوم)

سیّد تِلمیذ حسنین رضوی

مدیران:

ڈاکٹر عبد الحق حسرت کاسگنجوی

محمد ناظم علی خاں ماتلوی

مطبع: شمس پرنٹنگ پریس تالپور روڈ شکر گودام کراچی

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

پہلا سَبَق
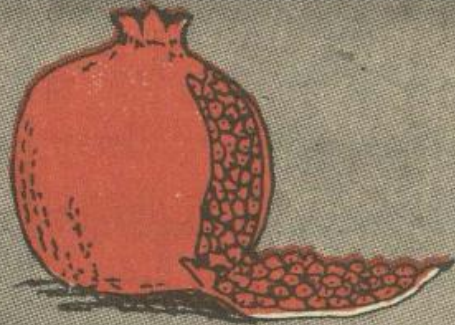
ا		یہ انار ہے۔
آ		یہ آم ہے۔
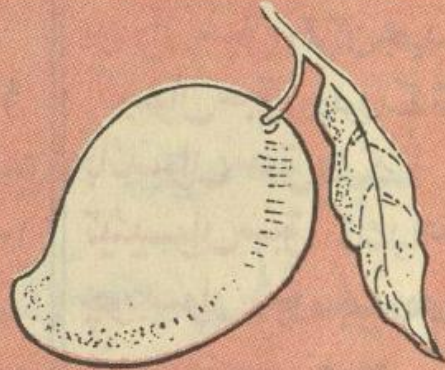
اَنار ۔ آم۔

اَن ار ۔ آ م۔

دُوسرا سَبق

ب		یہ بِلّی ہے۔
پ		یہ پَتّا ہے۔
ت		یہ تالا ہے۔
ث		یہ ثَمَر ہے۔

بِلّی۔ پَتّا۔ تالا۔ ثَمَر۔

بِ لْ لِ ی - پَ تْ تَ ا - تَ ا لَ ا - ثَ مَ ر -

تِیسرا سَبق

ج		یہ جہاز ہے۔
چ		یہ چانْد ہے۔
ح		یہ حوض ہے۔
خ		یہ خرگوش ہے۔
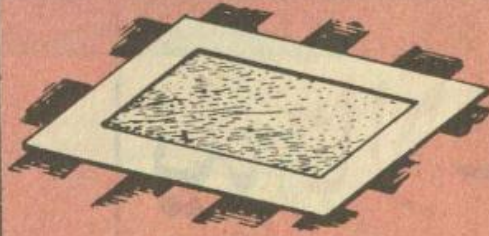
جَہاز۔ چانْد۔ حَوْض۔ خَرگوش۔

جَ ہ از - چ ا ں د - حَ وْض - خَ رْگ وش۔

چوتھا سَبَق

د	یہ دَوات ہے۔
ذ	یہ ذَخِیْرَہ ہے۔
ر	یہ رَیْل ہے۔
ز	یہ زَنْجِیر ہے۔
ژ	یہ اَژْدَہا ہے۔

دَوات۔ ذَخِیْرَہ۔ رَیْل۔ زَنْجِیر۔ اَژْدَہا۔

دَ و ا ت ۔ ذَ خ ِیْ رَ ہ ۔ رَ یْ ل ۔ زَ نْ جِ ی ر ۔ اَ ژْ دَ ہ ا ۔

پانچواں سَبَق

س		یہ سُورَج ہے۔
ش		یہ شیر ہے۔
ص		یہ صُراحی ہے۔
ض		یہ ضَعِیف ہے۔
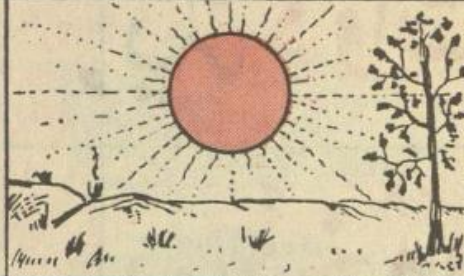
سُورَج ۔ شیر ۔ صُراحی ۔ ضَعِیف ۔

سُ و رَ ج ۔ ش ے ر ۔ صُ را ح ی ۔ ضَ عِ ی ف ۔

چھٹا سبق

ط		یہ طوطا ہے۔
ظ		یہ ظَفَر ہے۔
ع		یہ عُقاب ہے۔
غ		یہ غُبّارا ہے۔
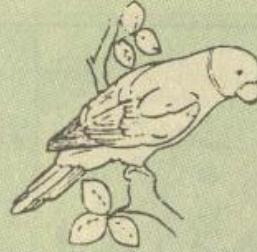
طوطا۔ ظَفَر۔ عُقاب۔ غُبّارا۔

ط و ط ا ۔ ظَ فَ ر ۔ عُ ق ا ب ۔ غُ بْ ب ا ر ا ۔
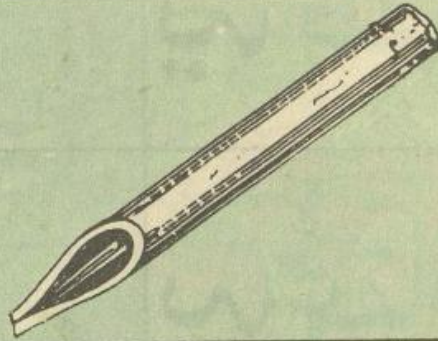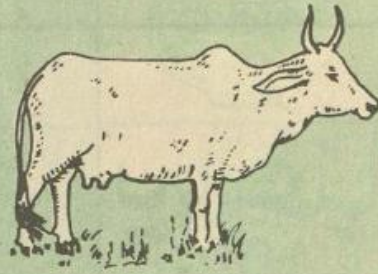
۱۰
ساتواں سَبَق
ف
یہ فَوجی ہے۔
ق
یہ قَلَم ہے۔
گ
یہ گائے ہے۔
فَوجی ۔ قَلَم ۔ گائے۔
فَ وْ جی ۔ قَ لَ م ۔ گ ا ءِ ے۔

آٹھواں سَبَق

ل	یہ لوہار ہے۔
م	یہ میز ہے۔
ن	یہ نَل ہے۔
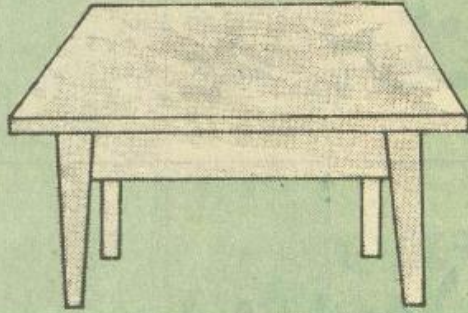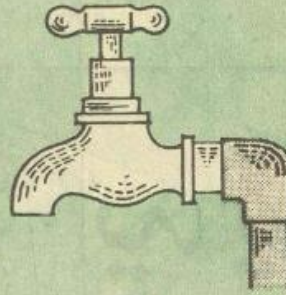
لوہار۔ میز۔ نَل۔

ل وُ ہ ا ر – م ئے ز – نَ ل۔

نواں سَبق

و		یہ وَرَق ہے۔
ہ		یہ ہِرَن ہے۔
ء		یہ سُوئی ہے۔
ی ے		یہ یَکّہ ہے۔

وَرَق ۔ ہِرَن ۔ سُوئی ۔ یَکّہ۔

وَ رَ ق ۔ ہِ رَ ن ۔ سُ و ء ی ۔ یَ کْ کَ ہ۔

دَسواں سَبق

ٹ = ت		یہ ٹوپی ہے۔
ڈ = د		یہ ڈاکیا ہے۔
ڑ = ڑ		یہ پگڑی ہے۔
ک = ک		یہ کِتاب ہے۔
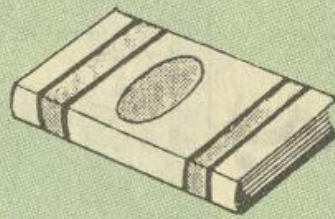
ٹوپی ۔ ڈاکیا ۔ پگڑی ۔ کِتاب۔

ٹ و پ ی ۔ ڈ ا ک ی ا ۔ پ گ ڑ ی ۔ کِ ت ا ب۔

گیارھواں سَبَق

گھ		یہ گھوڑا ہے۔
لھ		یہ چُولھا ہے۔
مھ		یہ کُمھار ہے۔
نھ		یہ نَنّھا ہے۔

گھوڑا۔ چُولھا۔ کُمھار۔ نَنّھا۔

گھ و ڑا - چُ و لھا - کُ مھار۔ نَ نْ نھا۔

بارھواں سَبَق

بھ = پ		یہ بھیڑ ہے۔
پھ = ق		یہ پھُول ہے۔
تھ = ث		یہ تھَیلا ہے۔
ٹھ = ٹ		یہ ٹھیلا ہے۔
جھ = جھ		یہ جھُولا ہے۔
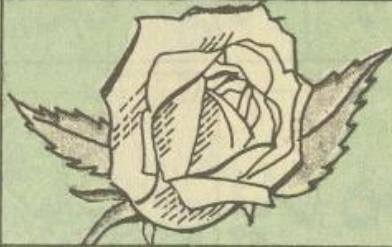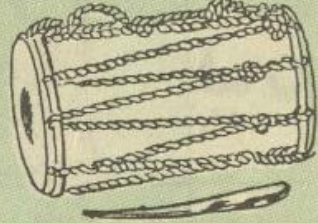
بھیڑ - پھُوْل - تھَیْلا - ٹھیْلا - جھُوْلا -

بھ ے ڑ - پھُ وْ ل - تھَ ے ل ا - ٹھ ے ل ا - جھُ وْ ل ا -

تیرھواں سَبَق

چھ = چ		یہ چھتری ہے۔
دھ = د		یہ دھوبی ہے۔
ڈھ = ڈ		یہ ڈھول ہے۔
ڑھ = –		یہ سیڑھی ہے۔
کھ = ک		یہ کھاٹ ہے۔

چَھتْری۔ دھوْبی۔ ڈھوْل۔ سیْڑھی۔ کھاٹ۔

چَھ تْ ری ۔ دھ و ب ی ۔ ڈھ و ل ۔ س یْ ڑھ ی ۔ کھ ا ٹ ۔

چودھواں سَبق

اُردو	سندھی	اُردو	سندھی	اُردو	سندھی
ا	ا	ٹھ	ٺ	د	د
ب	ب	ث	ث	دھ	ڌ
بھ	ڀ	ج	ج	ڈ	ڊ
پ	پ	جھ	جھ	ڈھ	ڍ
پھ	ڦ	چ	چ	ذ	ذ
ت	ت	چھ	ڇ	ر	ر
تھ	ٿ	ح	ح	رھ	ـ
ٹ	ٽ	خ	خ	ڑ	ڙ

اُردو	سندھی	اُردو	سندھی	اُردو	سندھی
ڑھ	—	ع	ع	لھ	—
ز	ز	غ	غ	م	م
ژ	—	ف	ف	مھ	—
س	س	ق	ق	ن	ن
ش	ش	ک	ک	نھ	—
ص	ص	کھ	ک	و	و
ض	ض	گ	گ	ہ	ہ
ط	ط	گھ	گھ	ء	ء
ظ	ظ	ل	ل	یے	ي

پندرھواں سَبَق

خُدا کی شان

اے ! زمین آسمان کے مالِک
ساری دُنیا، جہان کے مالِک

تُو ہی ہے، سب کا پالنے والا
کام سب کا، نِکالنے والا

آنکھ دی تو نے، دیکھنے کے لیے
کام کرنے کو، ہاتھ پاؤں دِیے

بات کے سُننے کو، دِیے دو۲ کان
بات کہنے کو، تُو نے بخشی زبان

اے ! زمین آسمان کے مالِک
ساری دُنیا، جہان کے مالِک

الطاف حُسین حالی

خوش خط لکھیے:

زَمِیْن - آسمان - مالِک - جَہان - پِیاس -

سولھواں سَبق

اَللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ

زمین، آسمان، چاند، سُورج کس نے بنائے ہیں؟

زمین، آسمان، چاند، سُورج اَللّٰہ نے بنائے ہیں۔

ہم سب کا مالِک کون ہے؟

ہم سب کا مالِک اَللّٰہ ہے۔

ہم کِس کی عِبادت کرتے ہیں؟

ہم اَللّٰہ کی عِبادت کرتے ہیں۔

ہم کِس سے مدد مانگتے ہیں؟

ہم اَللّٰہ سے مدد مانگتے ہیں۔
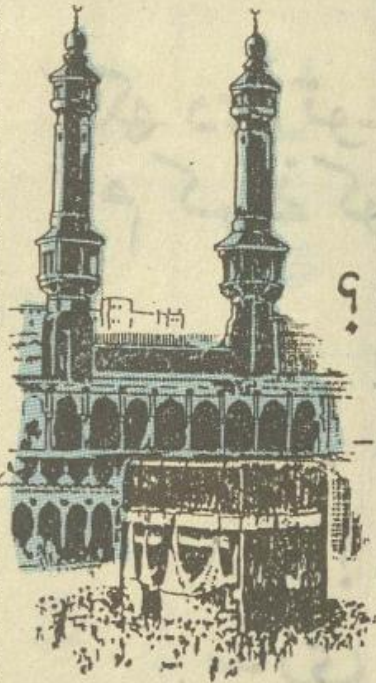
خوش خط لکھیے:

اَللّٰہ - چاندْ - سُوْرَج - مَدَد - عِبادَت۔

سترھواں سبق

پیارے رسُوْل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے پیارے رسُوْل حضرت مُحَمَّدْ مُصطفٰیؐ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ عرب کے مشہُور شہر مکّے میں پیدا ہوئے۔ وہاں کے لوگ بہت بِگڑ چکے تھے

اَللہ نے انُھیں نیک بنانے اور سِیدھے راستے پر چلانے کے لیے ہمارے پیارے رسُوْلؐ کو آخری نبی بنا کر بھیجا۔ آپؐ نے ان لوگوں کو اچّھی اچھی باتیں بتائیں اور سیدھا راستہ دکھایا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آپؐ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کر کے سچّے مُسلمان بنیں۔

خُوش خط لکھیے:

رَسُوْل - نَبی - حَضرَت - مُحَمَّدؐ - آخری -

اٹھارھواں سَبَق

باتِ چیت

آپ کا نام کیا ہے ؟
میرا نام ساجِد ہے۔
آپ کے والِد کا نام کیا ہے ؟
میرے والِد کا نام حامد ہے۔

یہ کون ہے ؟
یہ میرا بھائی ہے۔
اُس کا نام کیا ہے ؟
اُس کا نام مَاجِد ہے۔

یہ کِس کا گھر ہے ؟
یہ ہمارا گھر ہے۔

خوش خط لکھیے:

ساجِد ۔ حامد ۔ ماجِد ۔ بھائی ۔ ہَمارا ۔

انیسواں سَبَق

کہنا بڑوں کا مانو

اے بھولے بھالے بچّو! نادانو! ناتوانو!
سَر پر بڑوں کا سایہ، سایہ خدا کا جانو
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

ماں باپ کا عزیزو، مانا نہ جس نے کہنا
دُشوار ہے جہاں میں، عِزّت سے اُس کا رہنا
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

تم کو خبر نہیں کچھ، اپنے بُرے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل چھوٹی
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

الطاف حُسین حاؔلی

خوش خط لکھیے:

دُشْوَار۔ عِزّت۔ خَبَر۔ عُمْر۔ عَقْل۔

بیسواں سَبَق
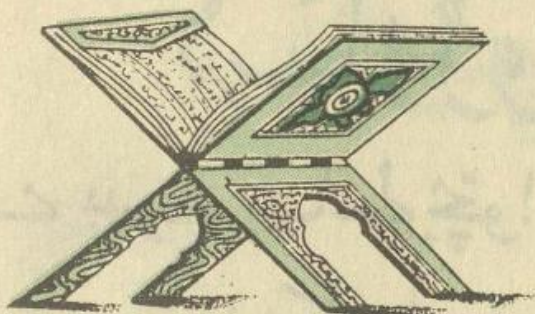
قُرآنِ مجید

قُرآنِ مجید، اَللہ کی کِتاب ہے۔

یہ کتاب، اَللہ کے آخری نبی حضرت مُحَمَّد مُصطفیٰ

صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وسَلَّم پر نازِل ہوئی۔

قُرآنِ مجید عَرَبی زبان میں ہے۔

اِس میں نبیوں کا ذِکر اور دِین کی باتیں ہیں۔

ہمیں اِن باتوں پر عَمَل کرنا چاہیے۔

خُوش خط لکھیے:

قُرآن۔ نبیوں۔ عَرَبی۔ نازِل۔ عَمَل۔

اکیسواں سَبَق

دنوں کے نام

بارہ مَہینے کا ایک سال ہوتا ہے۔

چار ہفتے کا ایک مَہِینا ہوتا ہے۔

ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔

ہفتے کے دنوں کے نام یہ ہیں۔

سَنیچر۔ اِتوار۔ پِیر۔ مَنگل۔ بُدھ۔

جُمعرات۔ جُمعَہ۔

خوش خط لکھیے:

سَنِیچَر۔ مَنگل۔ بُدْھ۔ جُمعرات۔

جُمعَہ ۔ مَہِینا۔

بائیِسواں سَبَق

تارے

کیسے اچّھے ، کیسے پیارے
رَوشَن رَوشَن، جَگ مَگ تارے
کھیل رہے ہیں ، آنکھ مِچولی
آپَس میں کرتے ہیں اِشارے
کالی بَدلی آتی ہے جب
چُھپ جاتے ہیں اُس میں سارے
پیاری صُورت دیکھ کے اُن کی
میرا دل بس یہی پُکارے
دُور ہی سے مت چمک دِکھاؤ
آؤ کبھی تم پاس ہمارے

خوش خط لکھیے:

رَوشَن - صُورَت - چَمَک - جَگ مَگ

تیئیسواں سَبق

قائدِ اعظمؒ

پاکستان ہمارا وَطَن ہے۔ مسلمانوں نے یہ وَطَن قائدِ اعظم محمّد علی جناحؒ کی رہنمائی میں بڑی محنت سے بنایا ہے۔ قائدِ اعظمؒ کراچی میں پیدا ہوئے اور اِسی شہر میں اِبتدائی تعلیم پائی۔ پھر انگلستان گئے اور وکالَت کا امتحان پاس کیا۔ وہاں سے واپس آکر پہلے وکالَت شروع کی پھر پاکستان بنانے کی کوشش کرتے رہے۔ اَللّٰہ نے قائدِ اعظمؒ کو کامیابی عطا کی اور سَنہ ۱۹۴۷ءمیں پاکستان بن گیا۔ ایک سال بعد وہ اَللّٰہ کو پیارے ہوگئے۔ اُن کا مزار کراچی میں ہے۔

خوش خط لکھیے:

قَائِدِ اَعْظَمؒ۔ پَاکِسْتَان۔ مِحْنَت۔ کراچی۔ اِنْگِلِسْتَان۔

چوبیسواں سَبَق

ہمدردی

رات ہو چکی تھی، ہر طرَف اَنْدھیرا تھا۔ درخت کی ٹہنی پر ایک بُلبُل اُداس بیٹھا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا:
"اب میں اپنے گھونسلے تک کیسے جاؤں؟"
پاس ہی ایک جُگنو اُڑ رہا تھا۔ اُس نے بُلبُل کی بات سُنی تو کہا، بھائی! تم اَنْدھیرے سے مت گھبراؤ۔ اَللّٰہ نے مجُھے روشنی دی ہے۔ میں تمہارے راستے میں روشنی کروں گا۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچّھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

خوش خط لکھیے:

دَرَخْت۔ بُلْبُل۔ اُداس۔ جُگْنُو۔ رَوْشْنی۔

پچیسواں سَبَق

مَوسِم

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔
گرمی ۔ سردی ۔ خزاں ۔ بہار۔
گرمی کے موسم میں گرم ہوائیں چلتی ہیں۔
سردی کے موسم میں ہم گرم کپڑے پہنتے ہیں۔
خِزاں کے موسم میں درختوں کے پتّے گِر جاتے ہیں۔
سَبزہ سُوکھ جاتا ہے اور پھُول مُرجھا جاتے ہیں۔
بہار کا موسم بہت اچھّا ہوتا ہے ۔ باغوں میں
پھُول کِھلتے ہیں ۔ ہَر طَرَف سَبزہ ہی سبزہ نظر
آتا ہے اور درختوں پر نئے نئے پتّے آجاتے ہیں۔

خوش خط لکھیے:

خِزاں ۔ مَوسِم ۔ سَرد ۔ پھُول ۔ بہار۔

چھبّیسواں سَبَق

بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو بہادُرو، بہادُرو

چَلو چلو، چَلو چلو بڑھو بڑھو، بڑھو بڑھو

بڑھے چلو، بڑھے چلو

بڑھے چلو، بڑھے چلو

جگہ جگہ، گلی گلی تُمھی سے ہے یہ زِندگی

چَمن چمن، کَلی کَلی تُمھی سے ہے یہ روشنی

بڑھے چلو، بڑھے چلو

بڑھے چلو، بڑھے چلو

خوش خط لکھیے:

بَہادُرو - زِنْدَگی - چَمَنْ - رَوشْنی - کَلی -

ستّائیسواں سَبَق

مرزا قلیچ بیگ

مِرزا قلیچ بیگ، سندھ کے مشہُور شاعِر اور اَدِیب تھے۔ اُنھوں نے سِندھی، اُردو، فارسی اور انگریزی زبان میں بہت سی کتابیں لِکھیں۔

اُنھوں نے بچّوں کے لیے بھی اچّھی اچّھی کِتابیں لِکھیں۔ اُن کے لِکھے ہُوئے قِصّے اور کہانیاں بہت دِل چسپ ہیں۔ بچّے انھیں بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔

خوش خط لکھیے:

شَاعِر۔ اَدِیب۔ قِصّے۔ دِل چسپ۔ شوق۔

اٹھائیسواں سَبق

بِلّی

یہ بِلّی ہے۔

اِس کا رنگ سفید اور کالا ہے۔

اِس کے بال ریشَم کی طَرَح نَرْم ہیں۔

یہ گوشت کھاتی ہے۔

دُودھ پیتی ہے۔

یہ مِیاؤں، مِیاؤں کرتی ہے۔

میرے بُلانے پر دَوڑی چلی آتی ہے۔

چُوہے اِس کی آواز سُن کر بھاگ جاتے ہیں۔

خوش خط لکھیے:

بِلّی - پِیاری - ریشَم - گوشت - مِیاؤں -

انتیسواں سَبَق

کِسان

یہ ایک کِسان ہے ۔ یہ کھیت میں
ہَل چلاتا ہے ۔ بِیج بوتا ہے، پانی دیتا ہے
اور کھیت کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ جب فصل
تیار ہو جاتی ہے تو اُسے کاٹتا ہے۔
یہ کھیت میں گیہوں، چاول، کپاس، گنّا،
اُگاتا ہے یہ سب چیزیں ہمارے کام آتی ہیں۔
کِسان صُبح سے شام تک محنت کرتا ہے۔
محنت کرنے والے کو سب پسند کرتے ہیں ۔
محنت کرنے والے کو اَللّٰہ بھی دوست رکھتا ہے۔

خوش خط لکھیے:

کِسان ۔ بیج ۔ فَصل ۔ کَپاس ۔ دوست۔

تیسواں سَبَق

دُعا

یا رب تُو ہے سَب کا آقا
سَب کا مالِک سَب کا داتا

تُو نے کِیا اِنسان کو پَیدا
تُو نے کِیا حَیوان کو پَیدا

پھُول اور پَودے، چانْد اور تارے
تُو نے کِیے ہَیں پَیدا سارے

راتیں دِیں آرام کو تُو نے
بخشے ہیں دِن، کام کو تُو نے

ہم پر رَحْمَت تو نے کی ہے
عِزّت دی ہے، دَولت دی ہے

ہم پر یہ بھی رَحْمَت کر دے
عِلْم سے یا رب دامن بھر دے

شفیق کوٹی

خوش خط لکھیے:

داتا - پَیدا - رَحْمَت - عِزّت - عِلْم -

ایک سے سو تک گنتی

ایک	۱	اٹھارہ	۱۸	پینتیس	۳۵
دو	۲	انیس	۱۹	چھتّیس	۳۶
تِین	۳	بیس	۲۰	سینتیس	۳۷
چار	۴	اکیس	۲۱	اڑتیس	۳۸
پانچ	۵	بائِیس	۲۲	اُنتالیس	۳۹
چھ	۶	تیئیس	۲۳	چالیس	۴۰
سات	۷	چوبیس	۲۴	اِکتالیس	۴۱
آٹھ	۸	پچّیس	۲۵	بیالیس	۴۲
نو	۹	چھبّیس	۲۶	تینتالیس	۴۳
دس	۱۰	ستّائیس	۲۷	چوالیس	۴۴
گیارہ	۱۱	اٹھائیس	۲۸	پینتالیس	۴۵
بارہ	۱۲	اُنتیس	۲۹	چھیالیس	۴۶
تیرہ	۱۳	تِیس	۳۰	سینتالیس	۴۷
چودہ	۱۴	اِکتّیس	۳۱	اَڑتالیس	۴۸
پندرہ	۱۵	بَتِّیس	۳۲	اُنچاس	۴۹
سولہ	۱۶	تینتیس	۳۳	پچاس	۵۰
سترہ	۱۷	چونتیس	۳۴	اکیاون	۵۱

باون	۵۲	اُنہتّر	۶۹	پچپاسی	۸۵
ترپن	۵۳	ستّر	۷۰	چھیاسی	۸۶
چوّن	۵۴	اِکہتّر	۷۱	ستاسی	۸۷
پچپن	۵۵	بہتّر	۷۲	اٹھاسی	۸۸
چھپّن	۵۶	تہتّر	۷۳	نواسی	۸۹
ستّاون	۵۷	چوہتّر	۷۴	نوّے	۹۰
اٹھاون	۵۸	پچھتّر	۷۵	اکیّانوے	۹۱
اُنسٹھ	۵۹	چھہتّر	۷۶	بانوے	۹۲
ساٹھ	۶۰	ستہتّر	۷۷	ترانوے	۹۳
اکسٹھ	۶۱	اَٹھہتّر	۷۸	چورانوے	۹۴
باسٹھ	۶۲	اُناسی	۷۹	پچیانوے	۹۵
تریسٹھ	۶۳	اسّی	۸۰	چھیانوے	۹۶
چونسٹھ	۶۴	اکاسی	۸۱	ستّانوے	۹۷
پینسٹھ	۶۵	بیاسی	۸۲	اٹھّانوے	۹۸
چھیاسٹھ	۶۶	تراسی	۸۳	ننّانوے	۹۹
سڑسٹھ	۶۷	چوراسی	۸۴	سو	۱۰۰
اڑسٹھ	۶۸				

تیار کردہ و منظور شدہ: وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

منظور شدہ: محکمہ تعلیم حکومت سندھ

بطور واحد نصابی کتاب برائے مدارس صوبہ سندھ

قومی کمیٹی برائے جائزہ کتب نصاب کی تصحیح شدہ

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد   کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام   قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت   پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ سِتارہ و ہلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ اِستِقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

پبلشر کوڈ نمبر 152

سلسلہ وار نمبر 3919

ماہ وسالِ اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
مارچ 2004ء	اوّل	5,000	7.60